پہلی زیارت جامعہ صغیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں روایت فرمائی ہے کہ بعض لوگوں نے امام رضاؑ سے دریافت کیا کہ امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت کس طرح کی جائے آپ نے فرمایا کہ حضرت کے روضہ پاک کے نزدیک جو مسجدیں ہیں ان میں نماز ادا کرو اور تمہارے لیے کافی ہوگا کہ تم جس بھی نبیؑ اور وصیؑ یا امامؑ کی زیارت کو جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلامُ عَلی أَوْلِیاءِ اللهِ وَأَصْفِیائِهِ اَلسَّلامُ عَلی أُمَناءِ اللهِ وَأَحِبَّائِهِ اَلسَّلامُ عَلی أَنْصارِ اللهِ وَخُلَفائِهِ

سلام ہو اولیاء خدا اور اس کے برگزیدہ پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو خدا کے ناصروں

اَلسَّلامُ عَلی مَحالِّ مَعْرِفَةِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلی مَساكِنِ ذِكْرِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلی مُظْهِرِی أَمْرِ اللهِ وَنَهْيِهِ

اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الٰہی کے منزل گاہوں پر سلام ہو خدا کے

اَلسَّلامُ عَلَی الدُّعاةِ إِلَی اللهِ اَلسَّلامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّينَ فِی مَرْضاةِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَی الْمُخْلِصِينَ فِی

امرونہی کے آشکار کرنے والوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر سلام ہو خدا کے سچے اطاعت

طاعَةِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَی الْأَدِلَّاءِ عَلَی اللهِ اَلسَّلامُ عَلَی الَّذِينَ مَنْ والاهُمْ فَقَدْ والَی اللهَ وَمَنْ عاداهُمْ

گزاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہوان پر کہ جوان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے

فَقَدْ عادَی اللهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ

خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو ان پر کہ جو انکی معرفت کرلے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے

اعْتَصَمَ بِاللهِ وَمَنْ تَخَلَّی مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّی مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأُشْهِدُ اللهَ أَنِّی سِلْمٌ لِمَنْ سالَمْتُمْ وَ

تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا ہے میں خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپکی صلح

حَرْبٌ لِمَنْ حارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِی ذٰلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ لَعَنَ اللهُ عَدُوَّ

ہو اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپکی جنگ ہو میں آپکے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپکے سپرد کرتا ہوں خدا لعنت کرے

آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَأَبْرَأُ إِلَی اللهِ مِنْهُمْ وَصَلَّی اللهُ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ.

آل محمدؐ کے دشمنوں پر جو جن وانس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت کرے۔

یہ زیارت الکافی، تہذیب اور کامل الزیارات میں بھی نقل ہوئی ہے۔ ان کتابوں میں یہ بھی تحریر ہے کہ یہ زیارت ہر امامؑ کے روضہ پاک کی زیارت کے وقت پڑھی جاسکتی ہے یہ زیارت پڑھنے کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت زیادہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

درود و سلام بھیجے اور معصومینؑ میں سے ہر ایک کا نام بھی لے اور انکے دشمنوں سے اظہار بیزاری کرے اور اپنے لیے اور دیگر مومنین ومومنات کیلئے دعائیں مانگے۔ مؤلف کہتے ہیں اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے آخری جملے بھی روایت ہی کا جز ہیں اور اگر یہ محدثین کا اپنا قول ہو تو بھی بات یہی رہے گی کہ جب ان مشائخ عظام نے اسے ہر امامؑ کی زیارت کیلئے کافی شمار کیا ہے ہمارے لیے ان بزرگان کا فرمان بھی لائق اعتماد ہے۔ علاوہ ازیں ان علماء کرام نے اس زیارت کو زیارت جامعہ کے باب میں شامل کیا ہے اور پھر زیارت میں ایسے اوصاف کا ذکر کیا ہے جو کسی ایک معصومؑ کے ساتھ مختص نہیں لہٰذا اس زیارت کو زیارت جامعہ تصور کرنا اور اسے تمام انبیاء واوصیاء کے مشاہد مقدسہ میں پڑھنا بہت ہی مناسب وموزوں ہے۔ جیسا کہ بعض علماء نے اسے حضرت یونس علیہ السلام کے روضہ پر پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے۔ نیز اس زیارت کے آخر میں ہر معصوم پر صلوٰۃ کا خاص حکم وارد ہوا ہے اگر وہ صلوٰت پڑھی جائے جو ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب ہے جو روز جمعہ کے اعمال کے آخر میں نقل ہو چکی ہے تو بہت بہتر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com